اہلِ جہاں یہ درد کا منظر نہ بھولنا

اہلِ جہاں یہ درد کا منظر نہ بھولنا
کاندھے پہ شہ کے لاشہء اکبر نہ بھولنا

اسلام والوں شاہ کا احسان ہے بڑا
سرور کا حلق ظلم کا خنجر نہ بھولنا

فرمایا شہ نے پینا جو گرمی میں سرد آب
اے میرے دوستوں لبِ اصغر نہ بھولنا

دختر علی کی سر کھلے بازارِ شام میں
اے اہلِ احتشام یہ محشر نہ بھولنا

گر بیاہ کی خوشی تمہیں دکھلائے ذوالجلال
دلہن سکینہ دلبر شبر نہ بھولنا

❁ ❁ ❁ ❁